السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ہیروئین کا کاروبار کرتا ہے معلوم ہونے کے باوجود مولوی صاحب نے اس سے پیسے لے کر مسجد کی تعمیر پر لگائے جسے لوگوں نے ناپسند کیا۔

مولوی صاحب کا یہ فعل شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟(1)

کیا اس مسجد میں نماز ہوجائے گی؟(2)

کیا اس فعل کا ازالہ ممکن ہے؟(3)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز کاروبار کے پیسے مسجد کی تعمیر پر نہیں لگانے چاہیں ایسے فعل لاارتکاب کرنا شریعت کی نگاہ میں درست نہیں ایسی مسجد میں نماز پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیے ہاں البتہ اگر حرام کمائی کی رقم مسجد کے حسابات سے خارج کر دی جائے تو وجہ جواز ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص551

محدث فتویٰ